باغات میں پھلوں کی خرید وفروخت

انتیسواں فقہی سمینار منعقدہ: ۲۳-۲۴ر صفر ۱۴۴۳ھ مطابق ۱-۲ر اکتوبر ۲۰۲۱ء، المعہد العالی الاسلامی حیدرآباد

۱- باغ کے پھل کو سال دو سال یا اس سے زائد مدت تک کے لئے پیشگی فروخت کردینے کو ’’بیع معاومہ‘‘ اور ’’بیع سنین‘‘ کہا جاتا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع معاومہ اور بیع سنین سے منع فرمایا ہے؛ لہٰذا اس طرح کی بیع درست نہیں ہے۔

۲- درخت پر پھل سرے سے ظاہر ہی نہیں ہوا ہو تو یہ بیع ناجائز ہے۔

۳- درخت پر پھل ظاہر ہو چکا ہے تو اس کی بیع درست ہے۔

۴- اگر درخت پر بُور (پھول) آچکے ہوں تو اس کی بیع بھی درست ہے۔

۵- باغ کے اکثر درختوں میں پھل آگئے ہوں تو تمام درختوں کے پھلوں کی بیع درست ہے۔

۶- دفعہ نمبر: ۳، ۴، ۵ میں اگر باہمی رضامندی سے پھل پکنے تک چھوڑے رکھیں تو بھی وہ پھل خریدار کے لئے حلال ہے۔

۷- زمین کے بغیر صرف درختوں کا اجارہ درست نہیں ہے۔

۸- البتہ اگر یہ صورت اختیار کی جائے کہ باغ کی زمین کو اس کے درختوں کے ساتھ کرایہ پر لے لیا جائے تو یہ درست ہے۔

۹- باغات کی خرید وفروخت میں بہتر یہ ہے کہ پھل جب تک کھانے کے قابل نہ ہو جائے، اس کی بیع نہ کی جائے۔

☆☆☆